Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — آن یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

The Daily AL FAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۳ جمادی الاول ۱۳۹۷ھ ۲۲ شہادت ۱۳۵۶ھش ۲۲ اپریل ۱۹۷۷ء | نمبر ۸۸

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے اختتام میں اب بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے

جماعتیں اپنے بجٹ کو پورا کرنے بلکہ اس سے آگے نکلنے کی کوشش کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو بالعموم اور عہدیداران صاحبان کو بالخصوص مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مالی سال کے ختم ہونے میں بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے لیکن مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ العزیز صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ پورا ہو جائے گا تاہم جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ کوشش کریں کہ اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں، انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی طور پر بھی یعنی چھوٹی بڑی دیہاتی اور شہری جماعتوں کے لحاظ سے بھی۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء مطبوعہ ۲۴ اپریل ۱۹۷۳ء)

عہدیداران صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے دن رات ایک کر کے کوشش فرماویں کہ وہ نہ صرف بجٹ کو ۳۰ اپریل سے پہلے پہلے پورا کر دیں بلکہ بجٹ سے زائد ادا کر کے دنیا پر یہ واضح کر دیں کہ مومنین کی جماعت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے نہایت بشاشت کے ساتھ دین کی خاطر قربانی کرتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

انتڑیوں میں ہلکی سوزش کی تکلیف ہے

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۲ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں:۔

کل شدید بے چینی رہی اور ضعف رہا۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

جاکرتا سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مولوی امام الدین صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا کو اچانک دل کی تکلیف ہو گئی ہے اور انہیں ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ احباب جماعت مکرم مولوی صاحب موصوف کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ)

مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب نصرت جہاں کلینک ابادان نائیجیریا کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ انہیں دل کے دورہ کی وجہ سے فوری طور پر آرمی ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نصرت جہاں سکیم کے ابتدائی مخلص واقفین میں سے ہیں اور اس سے قبل غانا میں بھی خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ احباب سے مکرم ڈاکٹر صاحب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

رئیس عبداللہ خان صاحب ڈاہری باندھی (سندھ) کا بیٹا عزیز فاتح الدین جو کہ محترم عبدالمجید خان صاحب آف ڈیرہ والی کا نواسہ ہے چند دنوں سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ شہادت ۱۳۵۶ ہش
۲۲ اپریل ۱۹۷۷ء

روحانی ہلاکت کا ایک بنیادی سبب

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آخرت کو فراموش کر کے دُنیا سے دل لگانے اور دنیوی عیش و آرام اور اس کی دلفریبیوں میں کھو جانے کو انسانوں کی ہلاکت کا ایک بنیادی سبب قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ہلاکت کے اس بنیادی سبب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاطْمَاَنُّوْا بِھَا وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ اُولٰٓئِکَ مَاْوٰھُمُ النَّارُ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ۝ (یونس آیات ۸، ۹)

ترجمہ:۔ جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور اس دنیوی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور اس پر انہوں نے اطمینان پکڑ لیا ہے اور (پھر) جو لوگ ہمارے نشانوں کی طرف سے غافل ہو گئے ہیں ان (سب) کا ٹھکانا ان کی (اپنی) کمائی کی وجہ سے یقیناً (دوزخ کی) آگ ہے۔

دوزخ ایسے لوگوں کا آخرت میں ہی ٹھکانہ نہیں ہوگی بلکہ ایسے لوگوں کو دُنیا میں بھی رسوائی مل کر رہتی ہے اور بالآخر یہ دُنیا ہی ان کے لئے دوزخ بن جاتی ہے۔ کیونکہ ان کی حُبِّ دُنیا کی وجہ سے خدا تعالیٰ ایسے سامان کرتا ہے کہ انہیں نیکیاں بجا لانے اور دائمی خوشیوں کا مستحق بننے کی توفیق ہی نہیں ملتی اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق فرمایا ہے:۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ لَمْ یُرِدِ اللّٰہُ اَنْ یُّطَھِّرَ قُلُوْبَھُمْ ؕ لَھُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ ۚ وَّلَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝

(المائدہ آیت ۴۲)

ترجمہ:۔ یہ لوگ تو وہ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں کے صاف کرنے کا ارادہ (ہی) نہیں کیا کیونکہ ان کے لئے (ان کے اعمال کی وجہ سے) اس دُنیا میں (بھی) رسوائی (مقدر) ہے اور آخرت میں (بھی) ان کے لئے (بہت) بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ آخرت فراموشی یا آخرت سے لاپرواہی کے نتیجہ میں دنیوی لذات میں انہماک ہلاکت کی راہ ہے۔ اس کی وجہ سے انسان اُخروی زندگی کے عذاب کا ہی مستحق نہیں بنتا بلکہ اس دُنیا میں بھی عذاب سے دوچار ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ یہ دُنیا ہی جس کی فانی و آنی لذات کی خاطر وہ اخروی جہان کی دائمی نعمتوں اور کبھی نہ ختم ہونے والی راحتوں سے اپنے آپ کو محروم کر لیتا ہے اُس کے لئے دوزخ بن جاتی ہے اور وہ مصائب و آلام کا شکار ہو کر اس جہان سے رخصت ہوتا ہے تاکہ اگلے جہان میں عرصہ ہائے دراز تک دردناک عذاب میں مبتلا رہے اور اس طرح وہاں بھی اپنے کئے کی سزا پائے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکثر و بیشتر اپنے خطبات میں دُنیا کے فانی عیش کے دردناک انجام سے ڈرا کر دُنیا میں اس طرح زندگی بسر کرنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کہ جس کے نتیجہ میں انسان اخروی جہان کی لازوال نعمتوں کا وارث بن سکے۔ چنانچہ ایک موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

اَلدُّنْیَا دَارُ فَنَاءٍ وَمَنْزِلُ قُلْعَۃٍ وَعَنَاءٍ۔ قَدْ نَزَعَتْ عَنْھَا نُفُوْسُ السُّعَدَآءِ۔ وَانْتَزَعَتْ بِالْکُرْہِ مِنْ قَیْدِ الْاَشْقِیَآءِ فَاَسْعَدُ النَّاسِ فِیْھَا اَرْغَبُھُمْ عَنْھَا، وَاَشْقَاھُمْ بِھَا اَرْغَبُھُمْ فِیْھَا۔ ھِیَ الْغَاشَّۃُ لِمَنِ انْتَصَحَھَا۔ وَالْمُغْوِیَۃُ لِمَنْ اَطَاعَھَا وَالْخَآئِنَۃُ لِمَنِ ائْتَمَنَھَا۔ وَالْغَادِرَۃُ لِمَنِ اطْمَاَنَّ اِلَیْھَا۔ وَالْغَائِلَۃُ لِمَنِ اعْتَمَدَ عَلَیْھَا۔ وَالْھَالِکُ مَنْ ھَوٰی فِیْھَا۔ طُوْبٰی لِعَبْدٍ اتَّقٰی فِیْھَا رَبَّہٗ وَنَصَحَ نَفْسَہٗ وَقَدَّمَ تَوْبَتَہٗ وَاَمَطَ شَھْوَتَہٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّلْفِظَہُ الدُّنْیَا اِلَی الْاٰخِرَۃِ، فَیُصْبِحَ فِیْ بَطْنِ غَبْرَآءَ مُذَلَّلَۃٍ لَھَا الْھَمَّۃُ لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّزِیْدَ فِیْ حَسَنَۃٍ وَلَا اَنْ یَّنْقُصَ مِنْ سَیِّئَۃٍ۔ ثُمَّ یُنْشَرُ فَیُحْشَرُ اِمَّآ اِلٰی جَنَّۃٍ یَّدُوْمُ نَعِیْمُھَآ اَوْ نَارٍ لَّا یَنْفَدُ عَذَابُھَا۔

دُنیا فانی ہے اور رنج و تعب کا گھر ہے۔ نیک لوگ اس سے دل نہیں لگاتے اور یہ بُروں سے زبردستی کھینچ لی جاتی ہے۔ سعید وہ ہے جو اس سے مُنہ موڑے اور بدبخت وہ ہے جو اس کے پیچھے لگ جائے۔ جو دُنیا کے ساتھ خالص محبت رکھے یہ اسے دھوکا دے جاتی ہے۔ جو اس کی اطاعت کرے اسے گمراہ کر دیتی ہے، جو اس کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دے اسے راہِ راست سے ہٹا دیتی ہے۔ کامیاب وہ ہے جو اس سے اعراض کرے۔ تباہ وہ ہے جو اس میں اُلجھ جائے۔ خوشخبری ہے اس کے لئے جو دُنیا کے بارہ میں خدا سے ڈرا، عبرت پکڑی، توبہ کی اور دُنیا سے رخصت ہونے سے پہلے خواہشات چھوڑ دیں۔ پھر وہ تنگ و تاریک قبر میں پڑ جائیگا، نہ نیکی کر سکے گا نہ گناہوں کو گھٹا سکے گا۔ پھر زندہ ہو کر دوام کی نعمتوں یا نہ ختم ہونے والے عذاب میں پڑ جائے گا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی دُنیا کی بے ثباتی اور اس کی لذات میں انہماک کے انجام پر روشنی ڈال کر آخرت کی فکر کرنے پر بہت زور دیا ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے ۱۶ مئی ۱۹۰۴ء کو دنیوی لذات کی اصل حقیقت اور ان کے انجام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"دُنیا کی لذت خارش کی طرح ہے ابتداءً لذت آتی ہے پھر جب کھجلاتا رہتا ہے تو زخم ہو کر اس میں سے خون نکل آتا ہے یہاں تک کہ اس میں پیپ پڑ جاتی ہے اور وہ ناسور کی طرح بن جاتا ہے اور اس میں درد بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ یہ گھر بہت ہی ناپائیدار اور بے حقیقت ہے۔ مجھے کئی بار خیال آیا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کسی مُردے کو اختیار دیدے کہ وہ پھر دُنیا میں چلا جاوے تو وہ یقیناً توبہ کر اُٹھے کہ میں اس دُنیا سے باز آیا۔ خدا تعالیٰ پر سچا ایمان ہو تو انسان ان مشکلات دُنیا سے نجات پا سکتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۳)

اسی طرح جولائی ۱۹۰۴ء میں آپ نے حیاتِ دُنیا پر راضی ہونے اور اس پر اطمینان پانے اور آخرت کا انکار کرنے کو قرآن مجید کی روشنی میں کفر سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ کافر وہ ہیں جو حیاتِ دُنیا پر راضی ہو گئے اور اطمینان پا گئے ہیں، خدا تعالیٰ کی طرف حرکت کی ضرورت کو وہ محسوس ہی نہیں کرتے۔ فَلَا نُقِیْمُ لَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَزْنًا میں گناہ کا ذکر نہیں ہے، اس کا باعث صرف یہ ہے کہ ان لوگوں نے دُنیا کی خواہشوں کو مقدم رکھا ہوا تھا۔ ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ دُنیا کا حظ پا چکے، وہاں بھی گناہ کا ذکر نہیں بلکہ دُنیا کی لذات جن کو خدا تعالیٰ نے جائز کیا ہے ان میں منہمک ہو جانے کا ذکر ہے۔ اس قسم کے لوگوں کا مرتبہ عند اللہ کچھ نہ ہوگا اور نہ ان کو عزت کا مقام دیا جائے گا۔ شیریں زندگی اصل میں ایک شیطان ہے جو کہ انسان کو دھوکہ دیتی ہے۔ مومن تو خود مصیبت خریدتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۰۸)

اسی طرح آپ نے آخرت کے انکار کو شیطان کا سب سے خطرناک وسوسہ گردانتے اور آخرت پر ایمان کو تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ قرار دیتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ ضروری اور بہت ضروری ہے کہ ہر ایک شخص اللہ تعالیٰ سے پورے تذلل اور انکسار کے ساتھ ہر وقت دعا مانگتا رہے کہ وہ اسے سچی معرفت اور حقیقی بصیرت اور بینائی عطا کرے اور شیطان کے وساوس سے محفوظ رکھے۔ شیطان کے وساوس بہت ہیں اور سب سے زیادہ خطرناک وسوسہ اور شبہ جو انسانی دل میں پیدا ہو کر اسے خسر الدنیا والآخرۃ کر دیتا ہے آخرت کے متعلق ہے کیونکہ تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ منجملہ دیگر اسباب اور وسائل کے آخرت پر ایمان بھی ہے اور جب انسان آخرت اور اس کی باتوں کو قصہ اور داستان سمجھے تو سمجھ لو کہ وہ رد ہو گیا اور دونوں جہانوں سے گیا گزرا ہوا۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء بحوالہ ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۵۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن لنڈن کی تبلیغی مساعی کی سالانہ رپورٹ

ریڈیو ٹیلی ویژن اور اخبارات کے ذریعہ تبلیغ اسلام۔ متعدد اہم کتب کے تراجم۔ مسجد فضل کی توسیع۔ ذیلی تنظیموں کے اجتماع۔ مالی قربانیوں کے خوشکن نتائج

مکرم خواجہ منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد فضل لنڈن

(۲)

سفر پولینڈ کی آمد

پولینڈ کے سفیر برائے برطانیہ کو محترم امام صاحب مشن آنے کی دعوت دی جو انہوں نے بصد شوق قبول فرمائی اور اس غرض سے ایک خصوصی جلسہ کا انتظام کیا گیا لیکن محترم سفیر صاحب آف پولینڈ بعض مجبوریوں کی بناء پر تشریف نہ لا سکے۔ اس اجلاس سے مکرم Dr. Mark Heim صاحب نے ISLAM IN POLAND پر نہایت مدلل اور دلچسپ تقریر فرمائی۔ تقریر کے بعد آپ نے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔

مکرم سفیر صاحب پولینڈ چونکہ مذکورہ بالا اجلاس میں شرکت نہ کر سکے تھے اس لئے آپ ایک ہفتہ بعد من حذا میں تشریف لائے۔ محترم امام صاحب نے آپ کے اعزاز میں چائے کی دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ مختلف مختلف دوست بھی اس دعوت میں شریک تھے مکرم سفیر صاحب نے دوستوں کے سوالات کے جواب دیئے نیز آپ کو جماعت کے ذریعہ دنیا تک اسلام کی خدمات کا تعارف کروایا گیا۔ جس میں انہوں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس سلسلہ میں یاد رہے کہ ایک لمبے عرصہ سے محترم امام زوک صاحب نے امام صاحب کو دعوت دے رکھی تھی کہ پولینڈ آ کر آپ احمدیت اور اسلام کا تعارف کروائیں۔ اس غرض سے انہوں نے پولینڈ کی مختلف یونیورسٹیوں وغیرہ میں مکرم امام صاحب کے لیکچرز کا انتظام کروایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے محترم امام صاحب گذشتہ مئی ۱۹۷۶ء میں پولینڈ کے دورہ پر گئے وہاں آپ نے مختلف موضوعات پر لیکچرز دیئے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امام زوک صاحب نے آخری دن بیعت کر لی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہو گئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

جس دن مکرم امام صاحب واپس لنڈن آنے والے تھے اس دن سویرے

. . . . . .

. . . . امام زوک ان کو ملنے ہوٹل میں آئے اور بیعت فارم ان کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہنے لگے کہ

It is very difficult to become an Ahmadi in this country.

بیعت فارم دیتے وقت ان کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں استقامت عطا فرمائے اور ان کے ذریعہ سعید روحوں کو حلقہ حقیقی اسلام سے روشناس کرائے۔ آمین۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس طرح پولینڈ میں احمدیت کا بیج بو دیا گیا ہے جس کے انشاء اللہ نیک ثمرات ظاہر ہونگے چنانچہ امام زوک صاحب کے شاگرد بھی گذشتہ سال جلسہ سالانہ ربوہ سے کچھ قبل بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہو گئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

محترم امام زوک صاحب گذشتہ جلسہ سالانہ پر ربوہ بھی تشریف لے گئے جاتے ہوئے بھی اور واپسی پر بھی امام زوک صاحب چند دنوں کے لئے رکے۔ جب آپ پولینڈ سے لنڈن آئے تو خاکسار انہیں ہوائی اڈے پر لینے ایئرپورٹ گیا ہوا تھا۔ خاکسار نے انہیں دیکھا ہوا تھا۔ نہ انہوں نے مجھے دیکھا تھا۔ لیکن جب ہمارا سامنا ہوا تو دونوں ایک دوسرے کی طرف کھنچے چلے گئے اور گلے ملے اس واقعہ کا خاص اثر مجھ پر ہوا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ محترم امام زوک صاحب کو وہ استقامت عطا فرمائے اور ان کے ذریعہ اسلام جلد کمیونسٹ ممالک میں بھی غالب آئے آمین۔

سالانہ تقریری مقابلہ جات

جماعت ائے احمدیہ انگلستان کے ہر سال تقریری مقابلے ہوتے تھے جس میں مختلف جماعتوں کے مقررین حصہ لیتے تھے۔ گذشتہ سے پیوستہ سال صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر مہمان خصوصی تھے اور آپ نے کامیاب مقررین میں انعامات تقسیم فرمائے تھے نیز آپ نے یہ بھی فرمایا کہ یہ مقابلے صرف انگریزی زبان میں ہی نہیں ہونے چاہئیں بلکہ اردو میں بھی ہونے چاہئیں

گذشتہ سال تقریری مقابلہ جات موسم سرما میں رکھے گئے تاکہ سردیوں میں بھی سرگرمیاں جاری رہیں۔ دراصل موسم سرما میں سردی کی شدت کی وجہ انگلستان میں ایسی تقریبات بہت کم ہوتی ہیں چنانچہ گذشتہ سال تقریری مقابلہ جات نہ صرف انگریزی زبان میں ہوئے بلکہ اردو زبان میں بھی ہوئے انفرادی انعامات کے علاوہ اول آنے والی ٹیم کو بھی ٹرافی دی جاتی ہے۔ چنانچہ انگریزی میں لنڈن اور اردو میں ٹیم اول رہی۔

احمدیہ قبرستان

ایک لمبے عرصہ سے یہ ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ جماعت احمدیہ کا اپنا مرکزی قبرستان ہو۔ چنانچہ اس غرض کے لئے بڑی دوڑ دھوپ کے بعد بروک وڈ کے قصبہ کے قبرستان میں ایک حصہ جو ۱۲ ایکڑ پر مشتمل حاصل کر لیا گیا اور اسکو صاف کروا کر اسکو احمدیہ قبرستان کی شکل دیدی گئی ہے اس میں خوبصورت درختوں کے علاوہ جو پہلے سے ہی اس میں موجود تھے گلاب اور دیگر پھولوں کے قطعات بھی بنائے گئے۔ بروک وڈ کا قصبہ لنڈن سے قریباً ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔

جماعت احمدیہ جلنگھم۔ بلیک برن اور لیمنگٹن سپا نے بھی اپنے اپنے علاقوں سے جماعتی قبرستان کے لئے قطعات حاصل کر لئے ہیں۔ اور ان قطعات کو احمدیہ قبرستان میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

مسجد لنڈن کے سامنے قطعات کی تنصیب

مسجد لنڈن کے محراب کے بیرونی حصہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریر جو آپ نے بوقت سنگ بنیاد لکھ کر دی تھی۔ کندہ تھی۔ اردو میں بھی انگریزی میں بھی لیکن امتداد زمانہ سے اب یہ قریباً مٹ گئی تھی۔ اس تحریر کی ایک فوٹو کاپی موجود تھی۔ چنانچہ اس کو گہرے سبز رنگ کے پتھر پر کندہ کروا کر مسجد کے سامنے دروازے کے قریب لگا دیا گیا ہے۔ تاکہ مسجد میں آنے جانے والے لوگ اس کو پڑھ سکیں۔ پہلے چونکہ یہ تحریر محراب کے بیرونی طرف تھی اسلئے عام طور پر لوگ اس کو نہ پڑھ سکتے تھے۔

بیرون پاکستان سب سے پہلی مسجد

احباب کو یہ علم ہوگا کہ جماعت احمدیہ نے بیرون پاکستان و ہندوستان سب سے پہلی مسجد لنڈن میں بنائی تھی اور اس مسجد کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس مسجد کی تعمیر کا کل خرچ جماعت کے اموال اور بہنوں نے ادا کیا تھا۔ اس غرض کے لئے بعض نے تو اپنے زیورات تک فروخت کر دیئے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

اس مسجد کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۲۴ء میں اپنے دست مبارک سے رکھا تھا۔ افتتاح کے لئے شہزادہ فیصل (شاہ فیصل مرحوم) نے وعدہ کیا تھا کہ وہ تشریف لائیں گے لیکن بعض وجوہات کی بناء پر وہ تشریف نہ لا سکے (گو بعد میں مسجد میں آئے اور چائے کی دعوت میں شامل ہوئے) اس لئے مسجد کا افتتاح سر عبد القادر صاحب نے کیا تھا۔ ۱۹۷۴ء میں مسجد کو بنے ہوئے پورے ۵۰ برس ہو چکے تھے۔ مسجد کی عمارت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی ہوئی تھی۔ اور رنگ وغیرہ بھی جس پر بہت زیادہ خرچ کا اندازہ تھا۔ ۱۹۷۵ء میں محترم امام صاحب نے جماعت کے افراد سے اپیل کی کہ اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ہمارے دوستوں نے اپنے وعدے بھی فوراً لکھوا دیئے لیکن بحمد اللہ کی صدر محترمہ مسز ڈاکٹر عبدالسلام صاحبہ نے دوسرے روز فون پر یہ فرمایا کہ ہم چاہتی ہیں کہ یہ سارا خرچ بحمد اللہ انگلستان ادا کرے۔ کیونکہ یہ مسجد بھی مستورات کے چندہ سے تھی۔ چنانچہ سجدہ گاہ اور رنگ وغیرہ کرنے پر چار ہزار پونڈ اسٹرلنگ سے زائد خرچ ہوا ہے جو کہ صرف انگلستان کی ہماری بہنوں نے ادا کیا ہے۔ یہ وہ قربانی کا عظیم جذبہ ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہم میں پیدا ہوا ہے اللہ تعالیٰ ان تمام بہنوں کو جنہوں نے اس کارِ خیر میں حصہ لیا ہے جزائے خیر دے ان کے اموال میں برکت ڈالے اور ہمیشہ اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں مسجد کے چاروں مینار نئے لگوائے گئے ہیں اور ساری مسجد کو گنبد سمیت باہر سے رنگ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ محراب کے پچھلی طرف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تحریر جو اپنے خاص پیغام مسجد افتتاح کے موقعہ پر بھجوایا تھا کندہ تھا۔ لیکن چونکہ وہ نظروں سے اوجھل تھا اس لئے ضرورت تھی کہ اسے کسی ایسی جگہ لگوایا جائے جو نمایاں ہو۔ جب ۱۹۲۶ء میں مسجد فضل مکمل ہوئی تو یہ تاثر پایا جاتا تھا کہ یہ بہت بڑی ہے۔ لیکن خدا کے فضل و کرم سے جماعت اب یہاں اتنی بڑھ چکی ہے کہ صرف جمعہ کی نماز ہی میں صرف مردوں سے پوری مسجد بھر جاتی ہے اور بعض دفعہ تو دوست مسجد کے باہر نماز پڑھتے تھے۔ گویا مسجد اب کافی نہیں ہے اس غرض کو پورا کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مسجد کی داہنی طرف مسجد کے ہی سائز کا ایک نیا ہال تعمیر کروانے کی تجویز ہوئی۔ چنانچہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا سنگ بنیاد اپنے دورہ انگلستان و یورپ کے موقعہ پر رکھا تھا۔ اب جمعہ کے روز مستورات اسی ہال میں نماز ادا کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس ہال میں مجلس عاملہ وغیرہ کی میٹنگز اور مستورات کی کلاس وغیرہ ہوتی ہے اس نئے ہال کے دونوں طرف دو دفاتر بھی ہیں ان میں سے ایک بحمد اللہ وقف کو اور دوسرا خدام الاحمدیہ کو دے دیا گیا ہے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ

برطانیہ میں خدا کے فضل و کرم سے دس گیارہ ہزار احمدی دوست ہیں گذشتہ ۱۲، ۱۳ سال سے برطانیہ کی جماعتوں کا سالانہ جلسہ منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں دور دراز دیس سے کثرت کے ساتھ دوست شامل ہوتے ہیں۔ چونکہ ہماری مسجد اور ہال ناکافی ثابت ہوتے ہیں۔ اس لئے کوشش کی جاتی ہے کہ کوئی بڑا ہال کرایہ پر لے لیا جائے یا کھلی فضا میں بڑے بڑے شامیانے لگا کر جلسہ سالانہ منعقد کیا جائے۔ اس کے لئے ۲، ۳ ماہ پہلے ہی کمیٹیاں بنا دی جاتی ہیں جو محترم امام صاحب کی زیر ہدایت مختلف امور سرانجام دیتی تھیں جن میں بہت پہلے سے متعلقہ افسران کو مل کر اجازت حاصل کرنا اور سارے انتظامات کئے جاتے تھے گذشتہ سال ہمارا تیرھواں جلسہ سالانہ اور سیمنٹن پارک کی گراؤنڈز میں ہوا جو دو دن جاری رہا۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ اُن دنوں امریکہ اور کینیڈا کے دورہ پر تشریف لے گئے ہوئے تھے لیکن آپ نے ازراہ شفقت امریکہ سے بذریعہ ٹیلی فون خاص دعائیہ پیغام سب دوستوں کے لئے بھجوایا۔ محترم امام صاحب بھی اس مبارک سفر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ تھے۔ جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریر خاکسار نے اور اختتامی تقریر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کی۔

جلسہ کے اختتام کے معاً بعد احمدیہ مسلم ہاکی کلب کا میچ ایک انگریز ٹیم جو کہ Oxford University سے تعلق رکھتی ہے کے ساتھ ہوا۔ یہ میچ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے سب کھلاڑیوں سے متعارف کیا اس موقعہ پر جہاں ٹیم کو انگریزی زبان میں اسلام کی تعلیمات پر مشتمل لٹریچر پیش کیا گیا۔

جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ اور جوبلی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ پر احمدیہ مسلمہ جوبلی فنڈ کا اعلان فرمایا تھا۔ اس موقعہ پر محترم امام بشیر احمد صاحب رفیق نے جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کی طرف سے دس لاکھ پونڈ کا وعدہ فرمایا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت کے دوست باقاعدگی سے اپنے وعدہ جات کا حصہ ادا کر رہے ہیں۔ اس کے لئے تین مرتبہ ہفتہ وصولی منایا گیا جس میں مختلف وفود دوستوں کے گھروں پر گئے اور انہیں یاد دہانی کروائی۔ چنانچہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی متعدد جماعت انگلستان کی عہدیداران پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اب تک ایک لاکھ پونڈ کی ادائیگی ہو چکی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

مسجد ناصر گوئٹنبرگ

احمدیہ صد سالہ جوبلی فنڈ کے ماتحت سب سے پہلی بنائی جانے والی مسجد گوئٹنبرگ میں مسجد ناصر بنائی گئی ہے۔ خدا کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ اس کی تعمیر میں معتدبہ حصہ جماعت انگلستان نے لیا۔ وذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء

مسجد ناصر گوئٹنبرگ کے افتتاح کے موقعہ پر جہاں دوسرے مختلف ممالک سے دوستوں نے شرکت کی وہاں محترم امام صاحب کو حضور کے قافلہ میں اور خاکسار کے علاوہ قریباً ۵۰ دوستوں کو یہ توفیق ملی کہ وہ انگلستان سے اس مبارک اور تاریخی تقریب میں حصہ لے سکیں۔ یہ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش تھی کہ دوست مختلف ممالک سے اس مبارک تقریب میں حصہ لیں۔ خدا کے فضل سے ہمیں یہ توفیق ملی کہ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس مقدس خواہش کو پورا کر سکیں۔

سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کا انعقاد

لندن مشن کی مختلف شہروں میں لندن کے علاوہ سولہ شاخیں تھیں جہاں خدا کے فضل و کرم سے متعدد جماعتیں تھیں فی الوقت محترم امام صاحب بشیر احمد رفیق کے ساتھ خاکسار لندن میں گلاسگو میں محترم بشیر احمد صاحب آرچرڈ۔ ساؤتھ ہال میں محترم نسیم احمد صاحب باجوہ اور بیڈفورڈ میں محترم امین اللہ خان صاحب بطور مبلغ کام کرنے کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ قریباً ہر بڑی جماعت میں جماعتی جلسے ہوتے ہیں جن میں جماعت کے دوستوں کو موقعہ کی مناسبت سے تربیتی و تبلیغی فرائض کی یاد دہانی کروائی جاتی ہے۔

مسجد فضل لندن کے زیر اہتمام ہر سال سیرۃ النبیؐ کا جلسہ بڑی شان سے منایا جاتا ہے اور اس طرح اپنے محبوب آقا سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ چنانچہ گذشتہ سال سیرۃ النبی کے جلسہ پر مختلف مذاہب کے نمائندوں کو یہ دعوت دی گئی تھی کہ تشریف لا کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کریں اس میں میئر آف وانڈزورتھ کے علاوہ بشپ آف کنگسٹن سردار مندر سنگھ مسٹر پرواز پریذیڈنٹ ہندو سوسائٹی لندن ٹام کاکس ایم پی۔ لارڈ کیمبر مشہور مستشرق اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے شرکت کی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ نیز بہت سارے انگریز دوستوں نے بھی اس جلسہ میں شمولیت کی اور اسلامی تعلیمات سے متاثر ہوئے۔

امسال سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ انشاء اللہ ۲۴ اپریل ۱۹۷۷ء میں ہوگا۔ اس کے لئے بمشمار غیر مسلم دوستوں کو دعوت نامے بھجوائے جا چکے ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ میئر آف وانڈزورتھ کے علاوہ مختلف مذاہب کے نامور علماء تشریف لا کر آنحضرت صلعم کی زندگی کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں گے۔ یہ پالیسی اسلئے اختیار کی گئی ہے تا غیروں کے منہ بھی آنحضرت کے متعلق تاثرات سنے جائیں اور ان کو بھی آنحضرت کے اسوۂ حسنہ سے متعارف کرایا جائے ان مواقع پر دوستوں کی توضیح کی جانے سے کی جاتی ہے۔ اس دوران غیر مسلم حضرات کو احمدی دوست اُن کے سوالات کے جواب بڑی عمدگی سے دیتے ہیں۔ نیز مختلف موضوعات پر لٹریچر بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔

(باقی)

مرکزی امتحانات ۳ جون اور ۵ جون کو ہو رہے ہیں۔ فائنلین کرام خدام کو بھرپور تیاری کروائیں

(اہتمام تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان برائے اعلان جنادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۲

مکرم سیکرٹری صاحب مال	کوٹلو	۶۲/-
" عبدالعزیز صاحب بھٹی	کنری (سندھ)	۱۲۵/-
محترمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ ملک عبدالوحید صاحب سلیم	کوئٹہ	۲۰/-
" اہلیہ صاحبہ شیخ محمد اقبال صاحب	"	۱۵/-
مکرم بابو محمد شریف صاحب	"	۲۰/-
" سیکرٹری صاحب مال	گجرات	۱۰/-
" فقیر محمد صاحب	گلگت	۱۰/-
" چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ	گوجرانوالہ	۱۰/-
محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ	"	۱۰۰/-
مکرم محبوب احمد صاحب کھوکھر	"	۲۰/-
" چوہدری محمد الدین صاحب	"	۱۰۰/-
" ملک محمود احمد صاحب	"	۳۵/-
" عبدالجبار صاحب	"	۱۰/-
" عبدالرؤف صاحب بھٹی	ربوہ دارالکاں ضلع "	۱۰/-
" خواجہ قمر الزمان صاحب	گوجر خان	۱۲۰/-
محترمہ ناصرہ پروین صاحبہ	"	۱۰/-
مکرم عطاء الرحمٰن صاحب	"	۱۰/-
" شیخ محمود احمد صاحب لیدر مرچنٹ	لاڑکانہ (سندھ)	۲۰/-
" " عبدالمنان صاحب راشدی	لائل پور	۱۵۰/-
" " سعید احمد صاحب	"	۱۰۰/-
" حاجی محمد منشی صاحب	"	۱۱/-
" منشی محمد خان صاحب	"	۲۵/-
" شیخ عبدالکریم صاحب	"	۳۰/-
" " عبداللطیف صاحب	"	۱۵/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ ظفر احمد صاحب	"	۱۰/-
مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب چیمہ	"	۱۱/-
" شیخ نذیر احمد سلیم احمد صاحبان	"	۵۰/-
محترمہ صفیہ سلطانہ صاحبہ	"	۱۰/-
مکرم ڈاکٹر محمد امین الدین صاحب عامر	"	۱۵/-
" شیخ ناصر احمد صاحب	"	۵۰/-
" " عبدالمجید صاحب	"	۱۰/-
محترمہ فرخ زبیدہ صاحبہ	"	۱۰/-
مکرم سیکرٹری صاحب مال	"	۴۸۸/-
" خلیفہ بشیر الدین صاحب	لندن	۱۰۰/-
" میجر ڈاکٹر ثناء اللہ صاحب	"	۵۰/-
" سیکرٹری صاحب مال	لودھراں	۴۱/-
" " "	محمد آباد اسٹیٹ (سندھ)	۱۰۷/-
محترمہ رضیہ چوہدری صاحبہ	مظفر گڑھ	۱۰/-
" بیگم صاحبہ ڈاکٹر ارشد محمود احمد صاحب	ملتان	۱۵۰/-
مکرم عبدالعزیز صاحب	کھاد فیکٹری "	۱۰/-
" عبدالسلام صاحب	نشتر ہسپتال "	۲۰/-
" امجد علی صاحب	پیراں غائب "	۳۰/-
" مبارک سنز	بوہڑ گیٹ "	۵۰/-
" طاہر محمود صاحب	ملک پور کھارے	۱۰/-
مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سیال	منڈی بہاؤالدین	۵۱/-
" منیب اللہ خان صاحب	"	۱۰/-
" سیکرٹری صاحب مال	میانوالی	۱۲/-
" منور احمد صاحب	موہنی بازار نواب شاہ	۵۵/-
" آغا سرور صاحب دوبئی معرفت ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی ربوہ		[illegible]
محترمہ رضیہ شمیم احمد صاحبہ از مکرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین		۵۰/-
مکرم مرزا محمد عثمان صاحب		۴۰/-
محترمہ امۃ الکریم صاحبہ	جامعہ نصرت ربوہ	۱۵/-
مکرم کرنل غلام محمد صاحب اقبال		۱۰/-

ضروری اعلان

(۱) تمام لجنات نوٹ کرلیں کہ لجنہ اماء اللہ کے ۱۹۷۶-۱۹۷۷ء کے لائحہ عمل [illegible] پر درج شدہ شعبہ خدمت خلق کے تحت شق نمبر ۲، ۳، ۵، اور ۶ کی [illegible] شعبہ کی بجائے شعبہ مالی میں دی جایا کرے اور اسی طرح تلقین عملی صفحہ [illegible] کے تحت [illegible] اور اسی شقوں کے سامنے درج شدہ پروگرام شعبہ تعلیم سے متعلق [illegible] کیا جاتا ہے [illegible] نصاب شعبہ تربیت میں بھی درج ہے۔ آئندہ سے ان امور کی رپورٹ شعبہ تربیت میں ہی دی جایا کرے۔

(۲) [illegible] لجنہ کراچی کی طرف سے لیا جانے والا امتحان جون میں ہوگا۔ انشاء اللہ۔ ہر سہ معیاروں میں رکھی جانے والی کتب یعنی "نشان آسمانی" "دافع البلاء" اور "آئینہ کمالات اسلام" آپ الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے حاصل کر سکتی ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

ا۔ میرے جوان سال لڑکے حمید اللہ ہاشمی کی وفات حسرت آیات پر بے شمار خطوط اور تار موصول ہوئے ہیں۔ عاجز کیلئے ان تمام کا فرداً فرداً جواب دینا ازبس مشکل ہے۔ علاوہ ازیں خویش و اقارب نے خود تشریف لا کر عاجز کے ساتھ اظہار ہمدردی فرمایا ہے۔ میں بذریعہ اخبار الفضل تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(پیر فیض عالم ہاشمی۔ گولیکی ضلع گجرات)

۲۔ میرے والد محترم جناب میاں سراج الدین صاحب مرحوم و مغفور کی وفات کے سلسلہ میں اندرون ملک اور بیرون ملک سے بہت سے تعزیتی خطوط موصول ہوئے ہیں۔ میں ان سب کو فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں۔ خدا تعالیٰ ان کو بہترین جزاء دے۔ آمین۔

(بشیر احمد اعوان ایم اے ہریامراد وال۔ گجرات)

بازیافتہ چیک

ایک چیک مورخہ ۱۹۷۷/۴ بروز منگل ڈاکخانہ گولبازار ربوہ سے ملی ہے جن صاحب کی ہو وہ نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کرلیں۔

نصیر احمد عابد
نائب زعیم خدام الاحمدیہ
محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

بچوں کے دانتوں کا گھن

بچوں کا سوتے میں پیشاب نکل جانا
بچوں میں مٹی کھانے کی عادت وغیرہ سے
بچاؤ کے لئے مفید لٹریچر
مفت طلب فرمائیں
کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر ایچ موسیو)
لاہور۔ کراچی۔ ربوہ۔ فون نمبر

قائدین مجالس خدام کو امتحانات تعلیم کے لئے تیاری کروائیں۔ (مہتمم تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے:-

(۱) جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن عمومی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفلی روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے یا کسی وقت نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورہ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

(۱) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(۲) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احباب جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

احباب محتاط رہیں

ایک نوجوان اقبال احمد انجم ولد صوفی عنایت اللہ صاحب سکنہ چک سکندر ضلع گجرات اپنے آپ کو پاسپورٹ آفس کا ملازم ظاہر کر کے پاسپورٹ بنانے کے بہانے لوگوں سے پیسے بٹورتا ہے۔ مذکور گزشتہ دنوں سیالکوٹ کے علاقہ میں متاثر احباب اس سے محتاط رہیں

(ناظر امور عامہ)

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

یکم اپریل ۱۹۷۷ء بروز جمعہ مسجد احمدیہ کوئٹہ میں بعد نماز جمعہ قائم مقام امیر مکرم جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب نے میری بچی عزیزہ صفیہ بشریٰ کے نکاح کا ہمراہ عزیزم عباس شاہد خلف الرشید مکرم عبدالخلیل صاحب کینیڈا اعلیٰ پینتالیس ہزار (45,000/-) حق مہر پر اعلان فرمایا اور تقریب رخصتانہ دوسرے دن عمل میں آئی۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے کمال فضل سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ اللّٰھم آمین۔ (شیخ بشیر احمد۔ کوئٹہ)

ولادت

میرے بڑے بھائی مکرم مسعود احمد صاحب فاروقی کو مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۷۷ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ کا نام فائزہ بدر تجویز کیا گیا ہے۔ عزیزہ عبدالحفیظ صاحب فاروقی مرحوم آف جے پور سٹیٹ کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ... کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو ... عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے (آمین)

(مقصود احمد فاروقی۔ واپڈا کالونی شالامار ٹاؤن۔ لاہور)

کراچی ڈویژن، حیدرآباد اور لاہور میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا اور کرفیو لگا دیا گیا

ان علاقوں میں مسلح فوج کو مکمل اختیارات دیدیئے گئے ہیں۔ وفاقی حکومت کا پریس نوٹ

اسلام آباد ۲۲ اپریل۔ وفاقی حکومت نے کل رات ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ چونکہ ملک اندرونی گڑبڑ کے شدید خطرات سے دوچار ہے، سیاسی مسائل کو پرامن طور پر حل کرنے کی تمام کوششیں ناکام ہو چکی ہیں اور لوگوں کے جان و مال محفوظ نہیں رہے اور صوبائی حکومتوں کے لئے ملک میں امن و امان کو قائم رکھنا ممکن نہیں رہا اسلئے کراچی ڈویژن، اضلاع حیدرآباد اور لاہور میں مسلح فوج کو بلا لیا گیا ہے اور ان علاقوں میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے۔ پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ فوج کو ان علاقوں میں مکمل اختیارات دیدیئے گئے ہیں۔ وہ اپنی عدالتیں قائم کر کے قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دینے کی مجاز ہے۔

کراچی اور حیدرآباد میں کل سے اور لاہور میں گزشتہ شب بارہ بجے سے کرفیو نافذ ہے۔ کراچی اور حیدرآباد میں آج بارہ بجے سے چار بجے تک کرفیو کی پابندیاں نرم کی جائیں گی۔ حیدرآباد میں کل دو افراد کو کرفیو کی خلاف ورزی کرنے پر گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔

ضرورت کمپوزیٹرز

نصرت آرٹ پریس ربوہ جس میں سلسلہ کا انگریزی اور عربی لٹریچر شائع ہوتا ہے ہمیں یہاں کمپوزیٹرز کی ضرورت ہے۔ خواہشمند اپنے کوائف سے مطلع فرمائیں۔

مینیجر نصرت آرٹ پریس۔ گولبازار۔ ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیش نظر ایک رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ قائمہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر نظارت علیا احمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔ ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور اضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس
پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ۔ ناصر مارکیٹ ربوہ

ربوہ میں مشروبات کی ایجنسی

ہم نے کوکا کولا اور فانٹا کی ایجنسی لی ہے احباب ہماری خدمات سے استفادہ کریں۔ نرخ واجبی ہوں گے۔

نیز بیاہ شادی اور دیگر تقریبات پر مشروبات گھر پہنچانے کا بہتر اور تسلی بخش انتظام ہے۔

میسرز فاروق برادرز ڈیلرز کوکا کولا، فانٹا
سپرائٹ — اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

تلاش گم شدہ

چاندی کی ایک انگوٹھی جس پر ابن عبدالرزاق لکھا ہوا ہے، دارالبرکات اور دارالرحمت میں کہیں گر گئی ہے اگر کسی صاحب کو یہ انگوٹھی ملے تو محترم مولوی سلطان احمد صاحب فاضل پیر کوٹی کو دفتر ایڈیٹر الفضل میں پہنچا کر مشکور ہوں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴